نقدونظر

ادارہ

شیخ العرب والعجم نمبر (سہ ماہی فغانِ اختر)

بیاد: شیخ العرب والعجم، عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ محمد حکیم اختر رحمۃ اللہ علیہ۔
صفحات: ۸۴۸۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلشن اقبال، کراچی۔

زیرِتبصرہ شیخ العرب والعجم نمبر ''سہ ماہی فغانِ اختر'' کی خصوصی اشاعت ''محرم، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ'' تین ماہ پر مشتمل ہے، جو عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد حکیم اختر نور اللہ مرقدہٗ کی یاد میں آمدہ مضامین اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

بزرگوں کی سوانح اور ان کی یاد میں ان کے حالات، واقعات، ملفوظات، بیانات اور تذکار کا جہاں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ان کی تاریخ محفوظ ہوجاتی ہے، وہاں بعد میں آنے والوں کے لیے بھی بہت سی ہدایت کی راہیں اور راہنمائی کا سامان مہیا ہوجاتا ہے۔

آج جن اکابر اور بزرگوں کا نام اور ان کے کارنامے ہمارے پاس محفوظ یا ہمیں معلوم ہیں، وہ اس لیے ہیں کہ ان کے شاگردوں اور عقیدت مندوں نے اپنے تذکروں اور کتابوں میں اُنہیں محفوظ کیا۔ ہم مبارک باد دیتے ہیں حضرت حکیم محمد مظہر صاحب اور ان کی جملہ جماعت کو جنہوں نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اس خصوصی اشاعت کی ترتیب وتکمیل میں محنت کی اور اس کو منصۂ شہود پر لاکر حضرت حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مریدین، متوسلین اور عقیدت مندوں کی تسلی کا سامان کیا۔

حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات والا صفات پر آپؒ کے فرزند ارجمند اور آپؒ کے جانشین شاہ حکیم محمد مظہر صاحب جو حضرت کا عکس جمیل اور حضرت کی تصویر ہیں، جن کے ساتھ حضرت والا کی بیٹے ہونے کی حیثیت کے علاوہ بھی روحانی توجہات اور شفقتیں وبرکتیں رہی ہیں، انہوں نے بہت ہی عمدہ اور جان دار مضمون سپردِ قلم فرمایا ہے۔ خصوصاً اس پرفتن دور میں حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وجود ایک نعمت غیر مترقبہ کے عنوان سے آپ کا یہ پیراگراف تو پورے نمبر کا خلاصہ، نچوڑ اور جان ہے، جیسا کہ آپ تحریر فرماتے ہیں:

’’بلاشبہ اس پرفتن دور میں اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ پر رحم فرماتے ہوئے والد صاحب رحمہ اللہ کو ظاہری و باطنی گناہوں کے سد باب کے لیے خاص فرمایا، خصوصاً بدنظری کے خلاف حضرت والد صاحب رحمہ اللہ کے اعلانِ جہاد کا آوازہ چہار دانگِ عالم میں بلند ہوا اور الحمد للہ اپنے مابعد حضرت والد صاحب رحمہ اللہ ایک بہت بڑی جماعت چھوڑ گئے جو حضرت والد صاحب رحمہ اللہ کے مشن پر الحمد للہ گامزن ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت والد صاحب رحمہ اللہ اپنے مشن کے تا قیامت جاری رکھنے کے حوالے سے نہایت روشن فکر کے حامل تھے، جس میں الحمد للہ وہ فلاح وکامیابی سے سرفراز ہوئے۔ حضرت والد صاحب رحمہ اللہ نے اہل علم اور اہل فکر و دانش کی طرف سے ایک ایسا عظیم فریضہ ادا کیا جس سے تا حال ان کے کندھے بوجھل ہیں۔ اس قرض کی تلافی کی یہی صورت ہے کہ تمام اہل علم و دانش ورجالِ کار حضرت والد صاحب رحمہ اللہ کی فکر پہلے سمجھیں اور پھر آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور وہ فکر یہی تھی کہ امت محمدیہ کا ہر فرد امتِ دعوت سے امتِ اجابت کے زُمرے میں آجائے اور نہ صرف یہ کہ ادنیٰ درجے کا ولی اللہ بلکہ اولیاء صدیقین کی آخری سرحد تک پہنچ کر اپنے خالق حقیقی سے ملے اور اس حیاتِ دوروزہ میں ایک سانس بھی اللہ تعالیٰ کو ناراض نہ کرے۔‘‘

اس نمبر میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے رئیس حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی صاحب، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد زرولی خان صاحب جیسے اساطین علم کے مضامین شامل ہیں۔ حضرت مولانا مفتی خالد محمود صاحب کا مضمون تصوف کے موضوع پر بہت ہی عمدہ مضمون ہے۔

اس خصوصی اشاعت کو اجمالی فہرست میں درج ذیل عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱:.....اداریہ، ۲:.....نقوش وتأثرات، ۳:.....سوانح، ۴:.....دینی وعلمی کارنامے، ۵:.....فضل وکمال، ۶:.....سیرت واخلاق، ۷:.....تصوف وسلوک، ۸:.....سفر آخرت، ۹:.....رسائل وجرائد کا خراجِ تحسین، ۱۰:.....مبشرات نامہ، ۱۱:.....تعزیتی بیانات، ۱۲:..... عالمگیر غم واندوہ، ۱۳:.....تعزیتی مکتوبات، ۱۴:.....منظوم خراجِ تحسین، ۱۵:.....متفرقات، ۱۶:.....تصویری جھلکیاں۔

اس خصوصی اشاعت میں پاکستان، ہندوستان کے علاوہ کئی دوسرے ممالک جیسے سعودی عرب، جنوبی افریقہ، برطانیہ، جرمنی، ایران، برما وغیرہ کے حضرات کے مضامین اور تعزیتی پیغامات اس نمبر کا حصہ ہیں۔

اس کی کمپوزنگ، کاغذ، طباعت، جلد اور ترتیب ہر ایک چیز میں اعلیٰ معیار اور نفاست کا

خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جو صاحب ذوق وصاحب مطالعہ حضرات' حضرت حکیم اختر صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی شخصیت کو قریب سے دیکھنا چاہتے ہیں، ان کے لیے یہ نمبر خاصے کی شئے ہے۔ خصوصاً حضرت رحمہ اللہ کے مریدین ومجازین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس نمبر کو حرزِ جان بنائیں اور حضرت حکیم صاحب رحمہ اللہ کی مجلس کا اس کو قائم مقام سمجھیں۔

إلهام الباری فی تقریر صحیح البخاری

درسی افادات: شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا علاؤالدین صاحب رحمہ اللہ۔ ضبط وترتیب: حضرت ڈاکٹر عبدالسلام صاحب دامت برکاتہم۔ صفحات: ۶۸۷۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔ ناشر: گاباسنز، اردو منزل، اردو بازار کراچی۔ فون نمبر: 021-32636565

صحاحِ ستہ میں سے جو مقبولیت اور محبوبیت صحیح بخاری کو ملی ہے، وہ کسی اور کتاب کو حاصل نہیں۔ علما کا اتفاق ہے کہ قرآن کریم کے بعد جو صحیح ترین کتاب ہے، وہ صحیح بخاری ہے۔ اسی لیے علمائے امت نے ہر دور میں اسی کتاب کی خدمت کرنے کو سعادت اور وسیلۂ نجات تصور کیا ہے۔ برصغیر میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی سند سے اکابر علمائے دیوبند نے درس وتدریس اور تصنیف وتالیف کی صورت میں علم حدیث کی ایسی خدمت کی جسے تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔

زیرنظر کتاب ''إلهام الباری فی تقریر صحیح البخاری'' جو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ کے تلمیذ وشاگردِ رشید حضرت مولانا علاؤ الدین صاحب رحمہ اللہ کے درسی افادات پر مشتمل ہے۔ اسی خدمت حدیث کے پاکیزہ جذبے اور دارین کی سعادت پانے کی غرض سے معرضِ وجود میں لائی گئی ہے۔

اس کتاب کو بالکل اسی انداز میں مرتب کیا گیا ہے، جس انداز سے حضرت درس گاہ میں صحیح بخاری پر تقریر فرمایا کرتے تھے۔ یہ اس لیے کیا گیا، تاکہ آپ کا تدریسی رنگ قاری کے سامنے رہے، آپؒ کے درس کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱:...... حدیث کے کلمات کا آسان مفہوم وتشریح۔

۲:...... ترجمۃ الکتاب کی حدیث الباب سے مناسبت۔

۳:...... مذاہب ائمہ اربعہ کا بیان۔

۴:...... ترجیح مذہب امام اعظم رحمہ اللہ۔

۵:...... فرقِ باطلہ کا رد اور ان کے دلائل کے جوابات۔

۶:...... واقعات ونصائح۔

۷:...... اغراضِ امام بخاریؒ کی وضاحت۔

۸:......اکابر کی تحقیقات پر کامل اعتماد۔‘‘

حضرت ڈاکٹر عبدالسلام دامت برکاتہم العالیہ نے حضرت شیخ الحدیث مولانا علاؤالدین صاحب ﷫ سے سات مرتبہ بخاری شریف پڑھی ہے اور حضرتؒ کے افادات کو اپنی ڈائریوں میں جمع کیا۔ حضرت مولانا مفتی طارق صاحب نے اس کو کمپوز کیا۔ یہ کتاب ’’باب بدء الوحی‘‘ سے ’’کتاب البیوع‘‘ کی ابحاث کی تشریح وتفصیل پر مشتمل ہے۔

کتاب کی کمپوزنگ، طباعت اور کاغذ بہت ہی اعلیٰ معیار کا ہے۔ احادیث سے شغف رکھنے والے علماء عظام وطلبہ کرام کے لیے بہت ہی اعلیٰ سوغات ہے۔

احکامِ میراث اور طریقۂ تقسیم میراث

مولانا مفتی محمد نعیم میمن صاحب۔ صفحات: ۵۵۔ قیمت: درج نہیں۔ رحمانی پبلی کیشنز، گلشن اقبال کراچی۔ فون نمبر: 0333-3052764

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم میمن صاحب شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہ مجاز، ممتاز عالم دین اور مسائل میراث میں ماہر شمار کیے جاتے ہیں، جنہوں نے علم میراث مسجد نبوی میں حضرت مولانا عبدالقادر محمد متقی مدظلہ سے پڑھا اور اپنے شہر حیدر آباد میں کئی جگہوں پر ڈاکٹر، انجینئر، وکلا، تاجر، علما اور طلبہ کرام کو کورسز کرائے اور مختلف زاویوں اور مثالوں سے اس فن کو آسان طریقے سے ان کو سمجھایا۔ پوری کتاب سوال وجواب کی شکل میں لکھی گئی ہے اور علم میراث سے شغف اور محبت رکھنے والوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس رسالہ کا کاغذ عمدہ اور دو کلر میں چھاپا گیا ہے، گویا حسن باطنی کے ساتھ حسن ظاہری لیے ہوئے ہے۔

مجاہدِ اعظم ﷺ نمبر (ماہنامہ مسیحائی)

مدیر اعلیٰ مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری۔ صفحات: ۵۵۶۔ قیمت: ۴۵۰ روپے برائے پاکستان، ۷۰ ریال برائے سعودی عرب۔ ناشر: احمد خیر الدین انصاری، بی ۱۹۷، بلاک اے، شارع بابر نارتھ ناظم آباد، کراچی۔

ماہنامہ مسیحائی مجاہد اعظم ﷺ نمبر، رمضان، شوال ۱۴۳۳ھ مطابق اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور اکرم ﷺ کے غزوات اور سرایا کے متعلق مضامین کو خصوصی اہمیت کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے، تاکہ قاری کے سامنے آپ ﷺ کا یہ پہلو بھی کھل کر سامنے آجائے۔ مضامین بہت ہی عمدہ اور اعلیٰ معیار کے حامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس خصوصی نمبر کے مرتبین کی کوشش وکاوش کو قبول فرمائیں اور ہم سب کے لیے نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائیں۔

میرے ابو میری کائنات

فوزیہ چودھری۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ مکتبہ انوارِ مدینہ، جامع مسجد صدیق اکبرؓ، محلہ صدیق آباد، اپر چھنی، مانسہرہ، ہزارہ۔

محترمہ فوزیہ چودھری حضرت مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی کی صاحبزادی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محترمہ کو لکھنے کا خوب سلیقہ عطا فرمایا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے اپنے والد کی سوانح عمری کو مرتب کیا ہے جو کہ ایک بیٹی کا اپنے والد کو خراجِ تحسین بھی ہے۔ موصوفہ نے کتاب میں بچوں کی تربیت کے حوالہ سے بہت ہی اچھا مواد جمع کر دیا ہے۔ قاری جوں جوں اس کتاب کو پڑھتا ہے، اس کی تشنگی اتنا ہی بڑھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو مقبولِ عام کی سند سے نوازیں۔

حدیث جہادِ صغر و اکبر.....ایک مطالعہ

مولانا محمد طفیل صاحب۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ندوۃ التحقیق الاسلامی، کوہاٹ۔ فون نمبر: 0333-9546666

یہ دور فتنوں کا دور کہلاتا ہے اور ہر آدمی اپنی رائے کو ہی سب کچھ سمجھتا ہے اور قرآن وحدیث میں اپنی نفسانی خواہش اور علمی برتری کے زعم میں من مانی تشریح کرتا ہے۔ یہ حدیث بھی انہی میں سے ہے کہ ایک طبقہ نے اس کو اپنی دلیل بنایا اور دوسرے نے سرے سے اس کا انکار ہی کر دیا۔ اب اصل حقیقت کیا ہے؟ وہ اس رسالہ میں اعتدال کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ اس لیے ہر عالم، صوفی اور داعی کو اس رسالہ کا خوب مطالعہ کرنا چاہیے۔

☆☆☆

نسخہ جوہر زیتون
لعنت الله علی الکاذبین ترجمہ: جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت
ہمارا عزم فطرت سے قریب تر صحت مند زندگی
قیمت بمعہ ڈاک خرچ و بمعہ ڈاک کیمشن -/1500 روپے
صدق بیانی کی تمام حدود کو ملحوظ رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ
نسخہ جوہر زیتون کی ایک ہی خوراک انشاء اللہ ایک مرتبہ تو مریض گنٹھیا کو بستر مرگ سے اٹھا دیتی ہے
فوائد جوہر زیتون
● جوہر زیتون: جوڑوں کا درد، کمر درد، ٹانگ کا درد ختم کرتا ہے۔
● جوہر زیتون: پٹھوں کی کمزوری، جوڑوں پر سوجن ورم ختم کرتا ہے۔
● جوہر زیتون: گنٹھیا، موہروں کا درد، سر درد، کمزوری ختم کرتا ہے۔
● جوہر زیتون: تمام جسمانی درد کو ختم کرکے یورک ایسڈ کو خارج کرتا ہے۔
جوہر زیتون: جوڑوں کے درد کا مکمل علاج
تمام نباتات خالق ارض وسماء کے ہی پیدا کردہ ہیں لیکن چند پودوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود اپنے مقدس کلام میں فرمایا ہے اس طرح ان پودوں کے نام تا ابد کلام الٰہی میں محفوظ ہو گئے ہیں ان میں زیتون کا ذکر با کثرت ملتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "قسم ہے انجیر کی اور قسم ہے زیتون کی اور قسم ہے طور سینا کی اور اس امن والے شہر کی ہم نے انسان کو بہترین انداز میں پیدا فرمایا ہے" قرآن پاک میں زیتون کا لفظ اس کے نام کے ساتھ چھ مرتبہ آیا ہے۔
قائم شدہ 1950
شعبہ طب نبوی ﷺ دار الخدمت
رجسٹریشن نمبر ۹۹۵
0308-7575668
0345-2366562
جوہر زیتون
بذریعہ ڈاک منگوانے کے لیے 24 گھنٹے ہیلپ لائن